



## سوال

(165) بہہ کی ہوتی چیز واپس لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جمال خاتون نے اپنی زندگی میں ہی اپنے والد کی وراثت میں سے ملے ہوئے کل حصہ اپنی خوشی اور رضامندی کے ساتھ اپنے بچا زاد بھائیوں غلام حسین اور حبیب اللہ کو بطور ہبہ اور ہبہ کر کے دے دی۔

اب جمال خاتون کی وفات کے بعد جمال خاتون کا بیٹا اور دوسرے وارث مذکورہ ہبہ کی ہوتی ملکیت واپس لینا چاہتے ہیں۔ وضاحت کریں کہ اس ہبہ کی ہوتی ملکیت کو واپس لینا جائز ہے یا نہیں، شریعت محمدی کے مطابق اس کا حکم کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ ہبہ کی ہوتی ملکیت واپس لینا ناجائز ہے جیسا کہ حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

((عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العاقبة بقره كالعقب يعني تم يعودني قنہ )) صحیح البخاری کتاب البیہ زیج باب نمبر ۲۰ مسلم کتاب البیہ باب نمبر ۲۱ نسائی کتاب البیہ بان ذکر الاتلاف علی طاوس فی الراجح بہ رقم الحدیث: ۳۴۶۱۔

”ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہبہ کی ہوتی چیز کو لوٹنے والے کی مانند ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اس کو کھا لیتا ہے۔“

معلوم ہوا کہ مالک کی ہبہ کی ہوتی ملکیت واپس لینا ناجائز ہے اس لیے ورثا کے لیے اس ہبہ کی ہوتی ملکیت کو واپس لینا بالاولیٰ ناجائز ہے۔

هذا ما عندهم والنداء اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 565



## محدث فتویٰ